السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا کسی شخص کے لیے پہلی بیوی کی بہن سے شادی کرنا جائز ہے جبکہ پہلی کی عدت ختم ہو چکی ہو خواہ پہلی بیوی زندہ ہی ہو؟ اس لیے کہ منع تو دونوں بہنوں کو ایک نکاح میں جمع کرنا ہے اور وہ ابھی تک زندہ ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

۔جی ہاں سابقہ بیوی کی بہن سے شادی کرنا جائز ہے لیکن شرط یہ ہے کہ سابقہ بیوی کی عدت گزر چکی ہو۔ اس کی دلیل اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان ہے۔

"اور یہ (حرام ہے) کہ تم دو بہنوں کو جمع کرو۔"[1]

عبیدہ سلمی کہتے ہیں کہ:

صحابہ کرام رضوان اللہ عنھم اجمعین کا کسی بھی چیز میں اس طرح اجماع نہیں جس طرح کہ ظہر سے قبل چار رکعتوں اور بہن کی عدت میں دوسری بہن سے شادی کی ممانعت میں اجماع پایا جاتا ہے۔

پس ممانعت صرف اس وقت ہے جب پہلی بیوی زوجیت میں ہو۔ لیکن اب جبکہ سابقہ بیوی کی عدت ختم ہو چکی ہے تو اس سے طلاق کی وجہ سے تعلق ختم ہو چکا ہے لہٰذا اس سے شادی کرنے میں کوئی ممانعت نہیں۔[2](شیخ محمد المنجد)

---

[1]۔النساء: 23۔

[2]۔مزید دیکھئے: المغنی لابن قدامة 69۔68/7۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح و طلاق

سلسلہ فتاویٰ عرب علماء 4

صفحہ نمبر 133

محدث فتویٰ